

ایڈیٹوریل پیج

جنگ پھیل رہی ہے

خوشخبرندم

جنگ کھیل رہی ہے۔ اس کا ہلکا سا گھوڑا سر پٹ دوڑ رہا ہے۔ جنگ کا راز ہے۔ جنگ اپنی مرضی سے شروع تو کر سکتے ہیں مگر ختم نہیں کر سکتے۔

بات کوئی راز نہیں۔ ہر وہ آدمی جانتا ہے جسے دنیا کی تاریخ کی کچھ بھی خبر ہے۔ اس لیے صدر ہنری کولڈونیا کے لیے لاشا کو پینٹا جاہات سے ملے ہیں جو تاریخ کو جانتے ہیں نہ سیاست نہ علم طبعی نہ واقف ہوئے ہیں۔ ان کے لیے تاریخ ان کی ذات سے شروع ہوئی اور ان کے مفاد پر ختم ہو جاتی ہے۔ ان کا خیال تھا کہ غزوہ وہ ایک سے شرم کی بنیاد تھیں گے۔ اس راہ میں اس کا خیال راز کو انہوں نے آہستہ آہستہ ختم کر دیا۔ یہاں غزاں بننا ہی۔ ایران کے بارے میں اس کا گلہ نہیں تھا کہ وہ جلد اس پر قابو پا لیں گے۔ حالہ کھڑا ہو گیا۔ دوسری طرف ایران کی قیادت کا تجزیہ یہ ہے کہ اس جنگ کے پہلے سے بھلا ہو۔ اس کا طرز عمل یہ ہے کہ اگر ایران میں برادری آتی ہے تو دوسرے ممالک کو بھی یہ سکون نہیں رہتا جا ہے۔ ایران اس سے کوئی غرض نہیں کہ خطے میں تاحی جھگڑیں ہے یا نہ۔ یہ قابل فہم ہے۔ اگر مردوں کا کسی پر داکھن تو اسے کیوں ہو۔

مگر یہ کہ نہیں جانتا تھا۔ اس کا منصوبہ یہ تھا کہ ایران کو فتح کرنے کے بعد جو مشرق وسطیٰ

افغانستان سے لے کر مشرق وسطیٰ جنگ کا جگہ لگاؤ اور زمین رکھا۔ وقت کے ساتھ اسلام کو لانے والے انتہا پسند بھی اس جنگ کا حصہ بن گئے۔ افغانستان اور ایران میں اقتدار کوئل گیا۔ اس طرح دنیا دوبارہ عالمی جنگ کے دہانے پر آ کر کھڑی ہوئی۔

یورپ آج بھی بڑا نہاں ہے۔ یہاں کی تمام ریاستوں نے خود کو جنگ سے دور رکھا ہے۔ یہاں سب سے کہہ لیں کیورٹنٹ کے بجائے ویلنٹرینٹ کا ناول لپٹا کیا۔ آج اگر دنیا میں کہیں لوگ آسودہ حال ہیں اور جنگ جیسے عذاب سے محفوظ ہیں وہ یورپین بالخصوص سکیٹرے۔ نیوین ممالک ہیں۔ براطانیہ نے اسرائیل کی بنیاد پر مشرق وسطیٰ میں فساد کی چھکری بھڑکا کر گریب میں اس کی کا ساتھ دیا۔ اس کا یورپ کو فائدہ ہوا۔ دنیا اس سرخ سار کا نشانہ بن گئی یا امریکی سامراج نے یہی کسرفہی انتہا پسندوں نے نکال دی۔

آج امریکہ جنگ کا طعبر دے رہا ہے یا یہ انتہا پسند۔ جنگ کبھی اسرائیل کا انتخاب نہیں ہو گا اگر امریکہ اس کی پشت پناہی نہ کرے۔ امریکہ کی پہلی جنگیں اس کی عصبہ عملی کے تحت نہیں جن میں اسے کامیابی ہوئی۔ اس نے اپنے اہلکاروں کو اس کے خلاف قانون کی سامراجی قوت کا بھی سیکھ لیں رہا۔ امریکہ نے بھی اسے

دو گنا اس میں وہ اپنی مرضی سے جغرافیائی تبدیلیاں لانے لگا۔ جنگ کا پھیلاؤ اس کے مفاد میں تھا۔ اس معاملے میں بھی ایران فاتح“ کے لیے تھا کہ اس نے جنگ کو پھیلا دیا ہے۔ اگر سودی جنگ ارباب و رجوں کے مابین براہ راست جنگ شروع ہوتی ہے تو پاکستان کو اس میں شریک ہونا پڑے گا۔ ایران نے جنگ مشرق وسطیٰ تک محدود نہیں رہے گی۔ اس کے معاشی نتائج اگلی دو دہائیوں تک پھیلے ہوئے ہیں۔ آئے دن پڑوں م موضوعات کی قیمت میں اضافہ کی نتیجہ ہے۔ یہ صورت حال ہے کہ آئے دن اعلیٰ کی

مصری جنگ عظیم کے بعد دنیا نے بہت کچھ سیکھا۔ یورپ اور جاپان جیسی ریاستوں نے جنگ سے ہمیشہ کے لیے خراب کوئی نفع نہ مل سکا۔ امریکہ اور سوویت یونین نے مگر رادار گرم دونوں جنگوں کے لیے دروازے کھلے رکھے۔ ان جنگوں نے سوویت یونین کو ایک نیا ملک پیدا کیا۔ روس مگر آج بھی یوکرین کے خلاف جنگ لڑ رہا ہے۔

سینئر ہدایت کارہ سگیتا تنقید کی زد میں آگئیں

”کھو“ کی ریلیز کی تاریخ کا تاحال باضابطہ اعلان نہیں کیا گیا

کراچی (این این آئی) معمر رانا کو رومانوی منظر کی ہدایت دینے پر سگیتا تنقید کی زد میں آگئیں ہیں۔ پاکستانی فلم انڈسٹری کی سینئر اداکارہ اور ہدایت کارہ سگیتا اپنی نئی فلم کھو کے ذریعے فلم ساری میں واپس آئی ہیں، اس فلم میں صائمہ نور، میراد معمر رانا مرکزی کردار ادا کر رہے ہیں۔ فلم کے سینئر ہیڈلنگ ڈیپٹو سوشل میڈیا پرنسپل وائزل ری ہیں، حال ہی میں ایک ویڈیو سوشل میڈیا پر آئی جس میں سگیتا، معمر رانا کو ایک رومانوی منظر کی ہدایت دیتی دکھائی دیں۔ ویڈیو کے وائزل ہونے کے بعد سوشل میڈیا پر اس پر مختلف آراء



سائے اسی ہیں۔

ہمارے ہاں منافقت، خوشام گو زیادہ پزیرائی ملتی ہے، فردوس جمال

ہیں نے زندگی کے ہر مرحلے سے سبق حاصل کیا ہے، سینئر اداکار

ہو (این این آئی) سینئر اداکار فردوس جمال نے کہا ہے کہ ہمارے معاشرے میں جگ بولنے والوں کو موقف اختیار کرنے والوں کو پسند نہیں کیا جاتا جبکہ منظر کو اداکار خوشام گو کو زیادہ پزیرائی ملتی ہے انہوں نے کہا کہ میرا انا زیادہ صحیح نظریہ اور سوچ ہے جس بات کو میں حق ہوں، خواہ لوگ اس پر کسی بھی قسم کی رائے قائم ہوں، درست سمجھتا ہوں اسے بلا جھجک بیان کر دیتا رہا۔ فردوس جمال نے کہا کہ اگر وہ بھی مصروف کی طرح لوگوں کے منہ پر بے جا برسرِ حال نظروں کے لیے اندھا شروں کر دیں تو یقیناً اسے اقلیت احباب بھی بہت برا ہوگیں میں حقیقت کے برعکس بات کرنے پر یقین نہیں رکھتا۔ انہوں نے کہا کہ میرا انسان میں حالات اور حقائق کو سمجھنا سیکھنا ضروری ہے۔

عقابی بے بسیرت چند لوگوں کو کھتا رہتا ہے۔ انسان اپنی زندگی کے تجربات سے بہت کچھ سیکھتا ہے اور انہوں نے صرف زندگی گزار دی نہیں بلکہ اس کے ہر مرحلے سے سبق حاصل کیا ہے۔

یہاں لگتا ہے ڈاکٹر میٹھہ کی طلاق قوی مسئلہ بن گئی ہے، مٹی خان

کیٹی جیری کا ایران پر حملے کی ویڈیو میں اسے گانے کے استعمال پر اعتراض
 ویڈیو میں میرے گانے فائز وک کے استعمال پر صدمے میں ہوں، امریکی گلوکارہ
 لاس اینجلس (این این آئی) امریکی گلوکارہ کیٹی
 جیری نے ایران پر حملے کی ویڈیو میں اس کے
 استعمال پر وائٹ ہاؤس کو احتجاج رکھا۔ کرا
 دیا۔ امریکی گلوکارہ کیٹی جیری نے کہا کہ ایران پر
 امریکی فوجی حملوں کی ویڈیو میں میرے گانے کا
 وک کے استعمال پر صدمے میں ہوں، امریکی
 فوجی حملوں میں اسے گانے کے استعمال پر شدید
 براہموس کر رہی ہوں۔ کیٹی جیری نے حریف کرا
 میرا گانا اصل میں امید، شفا پائی اور اندرونی
 طاقت کے بارے میں ایک نثرانے کے طور پر لکھا
 گیا تھا، وائٹ ہاؤس کی جانب سے اس کا استعمال
 امریکیوں کے خلاف ہے۔

غیر ضروری وزارتوں کا بوجھ

سینیٹ کی فنکشنل کمیٹی برائے ڈپلوٹن کے مطابق غیر ضروری وفاقی وزارتوں کے خاتمے سے سالانہ پانچ ہزار ارب روپے تک کی بچت ممکن ہے۔ یہ تجویز ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب ملک مسلسل مالی دباؤ بڑھتے قرضوں بھاری ٹیکسوں اور اخراجات میں اضافے کا سامنا کر رہا ہے۔ وفاق میں اس وقت 32 وزارتیں ہیں جن میں بعض ایسی وزارتیں یا ڈویژنز بھی شامل ہیں جن کے متعدد امور 18 ویں ترمیم کے بعد آئینی طور پر صوبائی دائرہ اختیار میں آ چکے ہیں۔ یہ انتظامی تکرار قومی وسائل پر اضافی بوجھ ڈال رہی ہے۔ اصل مسئلہ وزارتوں کی تعداد سے زیادہ حکومتی ڈھانچے کا غیر ضروری پھیلاؤ ہے۔ ہر اضافی وزارت اپنے ساتھ وزرا، مشیروں، سرکاری گاڑیوں، دفاتر، عملے، رہائش اور دیگر مراعات کا ایک مستقل ادارہ بھی لاتی ہے۔

اس کا نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ قومی خزانے کی کمی پوری کرنے کیلئے عوام پر نئے نئے ٹیکس عائد کیے جاتے ہیں۔ ضروری ہے کہ وفاقی حکومت آئین کے مطابق تمام وزارتوں، منسلک اداروں اور خود مختار بورڈز کا غیر جانبدارانہ آڈٹ کرائے اور ڈپلیکیٹ محکموں کو یکجا کرے۔ اگر حکومت واقعی غیر ضروری وزارتوں اور فضول اخراجات کا خاتمہ کرنے میں کامیاب ہو جائے تو نہ صرف قومی خزانے پر بوجھ کم ہوگا بلکہ عوام کو بھی ٹیکسوں میں ریلیف، بہتر خدمات اور ریاستی وسائل کے زیادہ مؤثر استعمال کی صورت میں اسکے

ایڈیٹوریل ایڈیٹر
روبینہ فیصل

مشرق وسطیٰ کا بدلتا منظر نامہ اور قومی سلامتی کے تقاضے

محمد عبداللہ جلیجی

اور ایران کے درمیان دوبارہ شروع کی گئی، یہ محاذ آرائی نے پہلے سے غیر متحکم دنیا کی ایک نہایت خطرناک موزک کی طرف اشارہ کیا ہے۔

رواں ہلا جولائی کے آغاز سے آج تک ہزاروں حملوں کے تبادلے میں غنائی سے پورے خطے میں ایک ہی بڑی خطرناک بڑھوت چلی ہے۔ ایران اور درمیان بڑھتا ہوا جھنڈ کے اختلاف کا معاملہ نہیں بلکہ اس وقت توانائی تجارت سرمایہ کاری عالمی ماحول اور بین الاقوامی تعلقات تک پھیل گئے۔ دنیا کے ایلان ہائے اقتدار نمایاں توانائی کی مٹیوں اور سفارتی مراکز سوال کا جواب تلاش کر رہے ہیں کہ کیا اس کی سخت دشمنی کے ذریعے سلجھ جائے گا یا نئے عسکری بحران کی طرف بڑھ رہی ہے۔

مٹی ہمیشہ سے عالمی سیاست کا محور رہا ہے اور اس کے بے پناہ ذخائر اہم بحری جغرافیائی محل وقوع اور ذہنی سے اس خطے کو بہرور میں عالمی طاقتوں کا مرکز بنائے رکھا۔ لیکن سب سے کہہ سکتے ہیں کہ اس کی بڑھتی ہوئی طاقت صرف خلیج تک محدود نہیں بلکہ اس کی پارکشت واکھشت ٹولڈن پیرس برلن اور واشنگٹن کی ساری دنیا میں ایک بڑھتی ہوئی طاقت کے ساتھ ساتھ ایک ہیڈ کوارٹر بن کر ابھرنے لگی ہے۔

نہیں انٹینشنش ہے کہ اگر کسی خطے میں مزید بحران واقع ہو تو اس میں تھران کے ساتھ بھر جانے کی کوششوں کے باوجود وہ اس تنازع کا حصہ بن سکتی ہیں۔

پانچاب کی طرح یہ حالیہ واقعات کے بعد اسے اسے مزید سخت ہو گئی ہے جس سے قومی قیادت کے اس عزم کو تقویت ملی ہو رہے ہیں۔ قومی اور اقتصادی دباؤ اور حمایت کا سلسلہ جاری ہے۔

دربار عراق کے فوجی منصوبے سے سفارتی رابطہ جس کا مقصد ایرانی اثر و متاثرہ کرنا تھا اور شام کے رہنما احمد کے ساتھ ان کی بات بات جب کہ مقصد کی حزب اللہ کے خلاف اسرائیل کی حمایت کا بتایا جاتا ہے۔

علاقائی مزید وضاحت دینے اور مزید فریقوں کو نشان ملنے اور کھیلنا کی بات نہیں کی جاتی ہے۔

ایک بار پھر واضح کیا ہے کہ وہ ایران سے کسی بھی براہ راست خطے کا سخت سے کسی جگہ ایران کے اندر سیاسی عدم بیدار کرنے اور مکمل طور پر بیخود کی خبریں بھی مسلسل گردش کر رہی ہیں۔

جوانی کا رونا دھونا اس سلسلہ اسرائیل کے مفاد میں سمجھا جاتا ہے کیونکہ خطے میں اس کے بجائے اس اقدام کے جاری رہنے کو اپنے حق میں تصور کرتا ہے۔

سوڈی عرب اور یمنوں کے درمیان جاری کشیدگی اس تنازع کو مزید بڑھانے کی طرف اشارہ کرتا ہے۔

اس سلسلے میں سب سے دینا کے خام تیل کا ایک بڑا حصہ کرنا ہے۔ اس اہم بحری راستے میں رکاوٹ پیدا ہوا ہے۔

جہاز ران مارتا رت ہو تو تیل کی قیمتوں میں غیر معمولی اضافہ ہو جاتا ہے۔ اس طرح عالمی ایلان جتن میں رکاوٹ اور ہرجائی کی پائنتن میں دنیا کی لینینش بن سکتی ہے۔

پاکستان میں قومی وادائی معیشت کو دلی بدست ہے اس کے جتنی اثرات مزید شدید ہوں گے نتیجہ میں عربز کی نہایت ناکرک شریک صورتحال میں ہے۔

پاکستان ایک مندرجہ ذیل عالمی محل وقوع رکھتا ہے۔ ایک طرف چین جیسا عالمی اقتصادی طاقت اور دوسری طرف افغانستان اور اس کے ساتھ ساتھ سرحدیں ہیں جبکہ عرب دنیا کی تیل کی ممالک اور وسطی ایشیا کے ساتھ بھی اس کے گہرے تاریخی تعلقات اور معاشی روابط ہیں۔

لیکن جغرافیائی اہمیت پاکستان کو عالمی طاقتوں کی قیادت کا مرکز بناتی ہے۔ لیکن اس اہمیت کے باعث اس کی کچھ کچھ طاقتوں اور بڑھتی ہوئی دھمکے اور دھمکے کا ممالک کا بھی سامنا رہتا ہے۔

چین کے ساتھ ایک پاکستان کی اقتصادی ترقی کا اہم ستون ہے۔ یہ منصوبہ صرف سرکوں اور بندرگاہوں تک محدود نہیں بلکہ ترقی توانائی دروازہ علاقائی تجارت اور وسطی ایشیا کو رسانی کا ذریعہ بھی بن سکتا ہے۔

اس طرح امریکہ کے ساتھ تجارت تعلیم ٹیکنالوجی سرمایہ کاری اور انسداد دہشت گردی جیسے شعبوں میں تعاون بھی پاکستان کے قومی مفاد میں ہے۔

سوڈی عرب کے ساتھ اس کے دینے دہانی تعلقات اور ایران کے ساتھ دہانی طور پر خوشگوار روابط اس بات کا تقاضا کرتے ہیں کہ ہماری جارحانہ پالیسی میں توازن مستقبل کی کامیابی کی حفات میں بن سکتا ہے۔

جو ایک طرف قومی تنازع میں اپنے گہرے اور دوسری طرف خطے میں استحکام کے فروغ کو سمجھتی پالیسی اس تنازع کی بدولت منوجو غیر یقینی صورتحال پیلے ہی عالمی پالیسی میں مزید شدید اثرات پیدا کرنا چاہئے۔

ہوئی قیمتوں اور بین الاقوامی سلائی جھڑکی سے متعلق ہوسکتی ہوئی تیل کا باعث بن چکی ہے۔

اے ایس بیجنگ کا امریکہ پر سخت تنقید کرتے ہوئے یہ کہا ہے کہ وہ اپنی مداخلت پسند پالیسی اختیار کر رہا ہے۔

چین کی خطوں میں عدم استحکام کو بڑھانے کے امریکہ جتن کے خوف کو کمزور کرتے ہوئے یہ دیکھ کر کہ اس کی جنگی قومی موجودگی اپنے اتحادوں کے مختص سمندری راستوں پر آزادانہ

جیت کی روک تھام کے لیے ضروری ہے۔

دوران امریکہ نے جتن اور دوسری یہ اثرات جیت کا دیکھا ہے کہ وہ ایران کو قومی اہداف سے متعلق اہم شہس معلومات فراہم کر رہی ہے۔

پہلے سے پیچیدہ جغرافیائی اور سیاسی کشیدگی کی ایک جیت ثابت ہو گئی ہے۔

تاہم امریکہ کا خارجہ پالیسی کے ناقدین کے مطابق طویل دورانیہ مداخلتوں اور حکومتوں کی تبدیلی کی پالیسیوں اور نے پاسکداران کا قیام کرنے کے بجائے اس کے استحکام کو ختم کرنے ہے۔

بہارت اور اسرائیل کے استحکام کو طویل دورانیہ استحکام میں دیکھ کر پاکستان کو اس کے ساتھ شریک توازن کو اوزار تو فیکل دے سکتا ہے۔

اس لیے ان ممالک کا منصوبہ یہ ہے کہ پاکستان اس کے متعلق کسی بھی عسکری طور پر اچھے اچھے خبریں بھی تنازع میں پاکستان کی شریک قیادت اور مسائل دوسری سمت کھلے ہو جائیں۔

صورتحال سے بچنا پاکستان کی قومی سلامتی اور اولین ترجیحات میں شامل ہے۔

قیادت کی حالیہ سفارتی سرگرمیاں جن میں ترکیہ اور دیگر ممالک کے ساتھ عالمی قیادت کے ذریعہ دھمکے اور دھمکے کا دیکھا جاتا ہے۔

روایات شامل ہیں ایران کی حکایت کرتا ہے۔

آج دنیا کی تاریخ کے پیچیدہ ترین سیکورٹی چیلنجوں سامنا کر رہا ہے۔

اسے ایک ہی وقت میں دو جگہ پوری سرحدیں میں ہونے والی پراسی جگہ بھرنا اور باختر میں امریکی اور یمنیوں کے ایشیا شرقی کی جنگ پھیلنے سے ہوتی ہے۔

غیر متحکم ہوتے علاقائی جغرافیائی و سیاسی ماحول جیسے خطرات درپیش ہیں قومی سلامتی کے تصور میں سامنے رکھنی۔

معلومات کی جنگ اور جیٹیلنگ افراط پرکری کی حفاظت جیٹی ای ایم اور ہمارے جتنی راہی عسکری طاقت۔

کے عوام کے ذہنوں میں شکوک ابھاری اور تقسیم پیدا کرنے میں کامیاب ہو جائے تو بغیر جنگ کے بھی اپنے مقاصد حاصل کر سکتا ہے۔

اس لیے پاکستان کو سامرا دفاعی منصوبہ بندی کا اہم ترین اور معلوماتی میدان میں اپنی صلاحیتوں کی قدری ہمارے مکدان کرنا ہوگی۔

امجرا ہوا کثیرالطوق (Multipolar) عالمی نظام پاکستان کے لیے ایک وقت مواقع بھی فراہم کرتا ہے۔

خدا تعالیٰ بھی محتاط سفارت کاری کو مؤثر طور پر دہانی سفارتی اور دفاعی استحکام کو مضبوط بنانے پاکستان نہ صرف پوری دنیا میں ہوتے ہوئے دلی پراسی جگہ کا متاثرہ ملک ہے بلکہ جو خطوں میں اس کے لیے اہم علاقائی استحکام فراہم کرنے کے لیے ایک باتا کر کردار ادا کرے گا۔

نظام میں سے ایک مضبوط باقارادہ اور باقارادہ حاصل کر سکتا ہے۔

SPORTS

سليم ط

پاکستان کرکٹ بورڈ کا ویسٹ انڈیز اور انگلینڈ

ٹیسٹ سیریز کے لیے سکواڈ میں دو تبدیلیوں کا اعلان

لاہور (اے ایف پی) پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) نے ویسٹ انڈیز کے ساتھ جاری ٹیسٹ سیریز اوراد کے بعد انگلینڈ میں ٹیسٹ سیریز کے لیے ٹوی سکواڈ میں دو تبدیلیاں کا اعلان کیا ہے۔

واپسنگ بیز عبدالفضل ان فٹ ہونے کے باعث ٹیسٹ سیریز سے باہر ہو گئے ہیں، بلدا ان کی جگہ عبدالحمید قبطور جلیسٹل بھیجی گئی۔

شمال اڑیسہ کے بی۔ علاوہ ازیں سودھیل کوشی بطور اضافی قاتول بھیج دیا گیا ہے تاکہ ٹیسٹنگ لائن اپ میں مضبوط قاتول میسر آسکے۔

واپس رے ویسٹ انڈیز کے خلاف دو ٹیسٹ سیریز کے لیے سکواڈ میں دو تبدیلیوں کا اعلان کیا ہے۔

اسائنٹ انگلینڈ کا دورہ ہے، پاکستان ٹیم انگلینڈ میں تین ٹیسٹ میچوں کی سیریز بھیجے گی۔ یہ سیریز آئی سی ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ کا حصہ ہے پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) نے ویسٹ انڈیز کے ساتھ جاری ٹیسٹ سیریز اوراد کے بعد انگلینڈ میں ٹیسٹ سیریز کے لیے ٹوی سکواڈ میں دو تبدیلیاں کا اعلان کیا ہے۔

واپسنگ بیز عبدالفضل ان فٹ ہونے کے باعث ٹیسٹ سیریز سے باہر ہو گئے ہیں، بلدا ان کی جگہ عبدالحمید قبطور جلیسٹل بھیجی گئی۔

شمال اڑیسہ کے بی۔ علاوہ ازیں سودھیل کوشی بطور اضافی قاتول بھیج دیا گیا ہے تاکہ ٹیسٹنگ لائن اپ میں مضبوط قاتول میسر آسکے۔

واپس رے ویسٹ انڈیز کے خلاف دو ٹیسٹ سیریز کے لیے سکواڈ میں دو تبدیلیوں کا اعلان کیا ہے۔

بنگلادیش کے فاسٹ بولر ناہید رانا آسٹریلیا کے خلاف ٹیسٹ سیریز سے باہر

18.31 تاہم رانا سرہیلہ کے خلاف آئندہ وہ ہونے
 اسے کے ساتھ حاصل کیے۔ جس میں چار ممبر
 ایک انکسٹر چارج یا اس کے زائد نہیں لیا جائے
 کارکنان کی مثال ہے۔ تاہم رانا سرہیلہ کے خلاف
 آجری سے صحت یاب ہونے میں لگیں گے، مگر
 کے بعد انکسٹر ایک لوگ ایک فرد کو ممبر
 واپسی کے لیے مزید دے چکا ہے۔ رانا سرہیلہ
 کے دوسری جانب یہ بات ہے کہ فاسٹ ایف
 شریف الاسلام اور ایک کیمبر لیٹرن جی ایس
 ڈاؤن میں کیے جانے والے پبلک میٹنگ میں
 شرکت نہیں کریں گے۔ بی سی سی کے کہنا ہے کہ
 شریف الاسلام (ممبر جماعت) کے دورے کے
 دوران ہم اسٹرنگ انکسٹر کی طرف سے (تھے)

ٹیسٹ سیریز کے لیے عبداللہ فضل کی جگہ عبداللہ
 ٹیسٹ ٹیم کو جو آؤٹ کر رہے ہیں۔ مادر سے سعود ٹیسٹ ٹیم
 فضل کے متبادل کا اعلان نہیں کیا، سعود ٹیسٹ ٹیم بھی قومی

[illegible]

روزنامہ Daily Awami Larkaar راوی لہندی

اندرج تاریخ پیدائش اندراج تاریخ وفات اطلاع گمشدگی

ہوں، وہ بہت اچھے انسان ہیں۔ میرے خیال میں لیبرن شاید نسل پرست ہیں، یا شاید وہ مجھے

دورانِ رپرڈرے بیرونِ سماں 76 پسندیں کرے، جسے بھی محسوس۔



تبديلي نام درستي نام اعلان لافعلي

علاقہ نامہ

اطلاع گمشدگی

تحصیل درویشی اشتہار، تعلیمی بورڈ کے تمام اشتہارات اور خبروں کیلئے ادارہ کے واٹس ایپ نمبر پر دن 2:00 بجے سے رات 8:00 بجے تک رابطہ کر سکتے ہیں۔

Whatsapp: 0312-7786354
www.awamilalkaar.com

[illegible]

عاق نامہ

تحصیلدار و راشی اشتہار، تعلیمی بورڈ کے تمام اشتہارات اور خبروں
کیلئے ادارہ کے واٹس ایپ نمبر پر دن 2:00 بجے سے
رات 8:00 بجے تک رابطہ کر سکتے ہیں۔

Whatsapp: 0312-7786354
www.awamilalkaar.com

E-Commerce Website
Price: 6000/-